© rasailojaraid.com

قادیانی سربراہ، مرزا مسرور کا دورۂ امریکا

سیف اللہ خالد

قادیانی قیادت کو قتل کے مقدمے سے بچانے کے لیے مرزا مسرور امریکہ پہنچا۔ اعلیٰ امریکی حکام سے پاکستان پر دباؤ ڈالنے کی استدعا کرتا رہا۔ مدعی پارٹی پر صلح کے لیے دباؤ قادیانی افسروں کو ایک جگہ ٹرانسفر کر کے تفتیش فیصل آباد کے بجائے سرگودھا ڈویژن منتقل۔ احکامات کے باوجود وزیر اعلیٰ کو رپورٹ پیش نہیں کی گئی۔ ذرائع

ریاست پاکستان کے اندر ناجائز اور باغی ریاست ''چناب نگر'' میں قادیانی جماعت کی قیادت کو قتل کے مقدمے سے بچانے کے لیے مرزا مسرور امریکہ پہنچا۔ اس حوالے سے پنجاب پولیس کے قادیانی نواز افسران بھی متحرک ہو گئے ہیں۔ من مانی تفتیش پر اصرار کیا جا رہا ہے۔ جبکہ مدعی پارٹی پر صلح کے لیے دباؤ بڑھا دیا گیا۔ اس ضمن میں وزیر اعلیٰ کے احکامات بھی نظر انداز کر دیے گئے ہیں۔

چناب نگر میں قادیانی جماعت کے باغی لیڈر چودھری احمد یوسف کا قتل پوری قادیانیت کا تعاقب کر رہا ہے اور قادیانی خلیفہ اپنی پاکستانی قیادت کو بچانے کی خاطر پوری طرح میدان میں نکل آیا ہے۔ پاکستان میں قادیانی جماعت کے بیت المال کا منہ کرپٹ پولیس افسروں کے لیے کھول دیا گیا ہے جبکہ نام نہاد خلیفہ امریکہ میں پاکستان کے خلاف دہائی دے رہا ہے۔ حقائق کے مطابق مئی ۲۰۱۲ء میں چنیوٹ کے قادیانیوں کے حامی ڈی پی او شہزاد اکبر نے چودھری احمد یوسف اور مرزا عبدالقدوس قتل کیس کی تحقیقات کیں۔ دورانِ تحقیقات شہزاد اکبر کا رویہ پوری طرح سے قادیانیت نوازی پر مبنی تھا اور اس نے اس امر کی یکسر پروا نہیں کہ مدعی پارٹی بھی یہیں موجود ہے۔ بعد ازاں مدعی پارٹی کی جانب سے آڈیو اور دستاویزات پر مشتمل شہادتیں پیش کرنے کے بعد شہزاد اکبر کو بھی تسلیم کرنا پڑا کہ قادیانی جماعت کی قیادت اس قتل میں ملوث ہے۔ مگر انہیں گرفتار کرنے کے بجائے ڈی پی او نے باعزت طریقے سے نہ صرف گھر بھجوا دیا بلکہ ان کی معاونت بھی جاری رکھی۔ دوسری جانب مدعی پارٹی چودھری احمد سیف کے آئی جی آفس سے مقدمے کی تفتیش کی تبدیلی کے احکامات کو ملزم پارٹی کے حق میں استعمال کرتے ہوئے تفتیش کا عمل روک دیا اور نئی تفتیش کرائم برانچ فیصل آباد میں طے ہو جانے کے باوجود فائل نہیں بھیجی۔

روزنامہ اُمّت نے ڈی پی او آفس میں ہونے والی تفتیش کے نام پر قادیانی نواز ڈرامے کی آڈیو ریکارڈنگ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حاصل کرلی ہے جس میں ڈی پی او شہزاد اکبر نے تمام لوگوں کی موجودگی میں قادیانی جماعت کے سرکردہ سلیم الدین سے کہا کہ ''مرزا قدوس کیس میں پولیس پر ۳۰۲ کا مقدمہ نہیں بنتا تھا کیونکہ مرزا قدوس ان کی تحویل میں نہیں تھا، مگر آپ کے لیے میں نے سب پر ۳۰۲ لگوا دی ہے۔'' اس پر مقتول احمد یوسف کی بیٹی نجمہ کی آواز آتی ہے کہ آپ اپنے پولیس ملازمین کے خلاف قادیانی جماعت کی کھلم کھلا حمایت کررہے ہیں تو ہمیں کس طرح انصاف دے سکتے ہیں۔ ہم آپ سے مقدمے کی تفتیش نہیں کرانا چاہتے۔ آئی جی آفس سے تفتیش تبدیل ہوچکی ہے۔ اس تفتیش کے دوران ڈی پی او شہزاد اکبر نے مقتول کے لواحقین سے کہا کہ قتل کے ۹۵ فیصد کیسوں میں صلح ہی ہوتی ہے۔ آپ بھی اس پر غور کریں۔ مقتول کے ورثا نے اُمّت کو بتایا کہ ڈی پی او نے بعد میں بھی انہیں ترغیب اور دھمکی دی کہ صلح ہی بہتر راستہ ہوگا۔ مگر ان کے انکار پر مقدمے کی فائل انوسٹی گیشن فیصل آباد کے حوالے کرنے کے بجائے لاہور پولیس میں بیٹھے ایک بڑے قادیانی افسر کو یہ موقع دیا کہ وہ قادیانی اور قادیانی نواز افسروں کے پے درپے تبادلے کرکے انہیں ایک جگہ جمع کرکے مدعی پارٹی کی مرضی کے خلاف تفتیش ان کے حوالے کردے۔

اُمّت کے اطلاعات کے مطابق آئی جی آفس سے کیس کی نقول اور تفتیش فیصل آباد بھیجنے کا حکم دیا گیا تھا اور رولز کے مطابق بھی پہلی بار تفتیش تبدیل ہوکر اسی ڈویژن میں ہی رکھی جاتی ہے۔ مگر پنجاب پولیس کے بااثر قادیانی افسروں نے جنہیں اسلام آباد کے ایک بدنام زمانہ ریٹائرڈ پولیس افسر کی حمایت بھی حاصل کی ہے۔ ایک ماہ کے اندر مختلف افسروں کو سرگودھا ٹرانسفر کیا اور پھر مقدمے کو غیر قانونی طور پر دوسرے ڈویژن سرگودھا تبدیل کردیا۔ حیرت انگیز امر یہ کہ اس سلسلے میں مقدمے کے مدعی احمد سیف نے جب ڈی آئی جی انوسٹی گیشن سے لاہور میں ملاقات کی تو ڈی آئی جی نے کہا کہ سلیم الدین نے کہا تھا کہ یہ ہماری جماعت کا اندرونی معاملہ ہے اور ہم صلح کے قریب پہنچ چکے ہیں اس لیے میں نے تفتیش سرگودھا منتقل کردی۔ احمد سیف کے اس اعتراض پر کہ تفتیش کی تبدیلی کا حکم تو مدعی کی درخواست پر ہوتا ہے، آپ نے تفتیش نامزد ملزم کے مشورہ سے تبدیل کیوں کی؟ تو جواب ملا کہ جائیں عدالت میں رٹ دائر کردیں۔ احمد یوسف قتل کے حوالے سے ایک دل چسپ حقیقت یہ بھی سامنے آئی ہے کہ مدعی احمد سیف نے وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف کو انصاف کے لیے ایک خط لکھا جس پر وزیراعلیٰ نے ۲۸ رجون کو ۵ روز میں رپورٹ پیش کرنے کا حکم جاری کیا مگر اس سے ٹھیک اگلے روز تفتیش سرگودھا تبدیل کرکے ابھی تک وزیراعلیٰ کو رپورٹ پیش نہیں کی گئی۔

مقدمے کے مدعی احمد یوسف نے وزیر اعلیٰ کو لکھا تھا کہ ان کے والد کے قتل میں ملوث قادیانی جماعت کی قیادت، جو مقدمے میں نامزد ہے اور اس نے ضمانت قبل از گرفتاری بھی نہیں کروائی، پولیس انہیں گرفتار نہیں کررہی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دل چسپ امر یہ ہے کہ ایک طرف قادیانی جماعت کی قتل کے مقدمے میں نامزد جماعتی قیادت پولیس کی مدد سے دندناتی پھر رہی ہے اور مدعیوں کو ڈرا دھمکا بھی رہی ہے تو دوسری جانب قادیانی جماعت کا سربراہ مرزا مسرور امریکہ میں اس کیس کی بنیاد پر پاکستان کے خلاف پروپیگنڈے میں مصروف ہے اور کوشش کر رہا ہے کہ اس کیس میں قادیانی جماعت کے نامزد ملزمان کو تفتیش کے عمل سے نہ گزرنا پڑے۔ اس حوالے سے مرزا مسرور کے وفد میں شریک ایک انتہائی ذمہ دار عہدے دار نے ''اُمّت'' کو نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ نام نہاد خلیفہ نے امریکہ میں اعلیٰ حکام سے ہر ملاقات میں اس مقدمے کو پیش کیا ہے اور کہا ہے کہ ہماری قیادت کو اس مقدمے میں الجھایا جا رہا ہے لہٰذا امریکی حکومت پاکستان پر دباؤ ڈالے۔ چودھری احمد یوسف کے بیٹے اور احمد سیف نے اس امر پر احتجاج کیا ہے کہ قتل کے تمام شواہد دیکھنے کے بعد خود قادیانی نواز ڈی پی او نے بھی تسلیم کیا تھا کہ یہ لوگ اس کیس میں ملوث ہیں اور انہیں مدعی کی درخواست پر نامزد ملزم قرار دیا تھا مگر ابھی تک پولیس نے اس مقدمے میں کوئی پیش رفت نہیں کی الٹا مقتول کے ورثا کو پریشان کیا جا رہا ہے۔

دوسری جانب روزنامہ ''اُمّت'' کو اس امر کے ناقابلِ تردید شواہد دستیاب ہوگئے ہیں کہ مرزا عبدالقدوس، جس کو مرزا مسرور نے شہیدِ اعظم قرار دیا تھا۔ وہ اپنے قدموں پر چل کر تھانے سے گھر گیا اور بعد میں رات کو اسے جماعتی دفتر میں طلب کر کے زبردستی قادیانی ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا جہاں اس کی بیوی اور بیٹے کو بھی ملاقات کی اجازت نہیں تھی۔ اس حوالے سے اہم شواہد جلد منظر عام پر آنے والے ہیں۔ دریں اثنا ''اُمّت'' کو معلوم ہوا کہ مقدمے کے مدعی احمد سیف نے پنجاب پولیس کی جانب سے ملزموں کی حمایت کے خلاف لاہور ہائی کورٹ میں رٹ دائر کر دی ہے جس کی سماعت آج ہو رہی ہے۔

(مطبوعہ: روزنامہ ''اُمّت'' کراچی، ۱۲؍ جولائی ۲۰۱۲ء)

الغازی مشینری سٹور
ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپیئر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں
بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501

© rasailojaraid.com